بھول کر دو مرتبہ سجدہ سہو کرنے کا حکم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3359

تاریخ اجراء: 10 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 13 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جو سجدہ سہو کر کے التحیات پڑھنا شروع کر دے اور بھول جائے کہ اس نے سجدہ سہو کر لیا ہے، اس لیے دوبارہ سجدہ سہو کر لے اور پھر بعد میں یاد آئے کہ وہ تو سجدہ سہو کر چکا تھا، تو ایسی صورت میں کیا حکم شرعی ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مذکورہ صورت میں بھولے سے دوبارہ سجدہ سہو کرنے سے نماز پر کوئی فرق نہیں پڑا کہ یہ جو اس نے دوبارہ سجدہ سہو کرنے کے لیے سلام پھیرا ہے، یہ در حقیقت خروج بصنعہ والا سلام ہے۔ہاں اگر یہ امام ہے، تو جو مقتدی مسبوق تھا یعنی بعض رکعات اس نے نہیں پائی تھیں، وہ اگر اس زائد سجدے میں اس کا شریک ہوا تو اس کی نماز جاتی رہی، وہ اپنی نماز کو دوبارہ ادا کرے گا۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا کہ: "جس نماز میں سہو نہ ہوا اور سجدہ سہو کیا تو نماز جائز ہے یا نہیں؟"

اس پر آپ علیہ الرحمۃ نے ارشاد فرمایا: ”بے حاجت سجدہ سہو نماز میں زیادت اور ممنوع ہے مگر نماز ہو جائے گی۔ ہاں اگر یہ امام ہے تو جو مقتدی مسبوق تھا یعنی بعض رکعات اس نے نہیں پائی تھیں وہ اگر اس سجدہ بے حاجت میں اس کا شریک ہوا تو اس کی نماز جاتی رہے گی "لانہ اقتدی فی محل الانفراد" (کیونکہ اس نے محلِ انفراد میں اس کی اقتدا کی)“ (فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 327-328، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net